

## 13501 - عقد فاسد کی تجدید کرنا واجب ہے چاہے اسے دس برس گذر چکے ہوں

### سوال

ہمیں یہ تو علم ہے کہ شریعت اسلامیہ کے مطابق عورت کے ولی کی رضامندی کے بغیر شادی نہیں ہوسکتی ، بہت سے ایسے واقعات و حالات ہیں کہ لڑکا اور لڑکی آپس میں رضامند ہوتے ہیں اور لڑکی گھر سے بھاگ کر اس کے ساتھ شادی کر لیتی ہے ، تو میرا سوال یہ ہے کہ :

جب یہ شادی صحیح نہیں تو یہ لوگ اپنی اس شادی کو کس طرح صحیح کریں ، اور جبکہ اس شادی کو پانچ یا دس برس گزر چکے ہوں اور ان کے بچے بھی ہوں ؟

ایک دوسرا سوال بھی ہے کہ : جب لڑکا اور لڑکی بھاگ کر شادی کر لیں اور مثلاً دو یا چار برس بعد والدین اس شادی پر رضا مندی کا اظہار کریں تو کیا یہ شادی صحیح ہوگی ، اور اس شادی کو کس طرح صحیح کیا جاسکتا ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جو عورت بھی اپنے ولی کی اجازت اور رضامندی کے بغیر شادی کرے اس کا نکاح باطل ہے ، اور چاہے اس کو دس برس بھی گزر جائیں یہ صحیح نہیں ہوگا اور اگرچہ ان کی اولاد بھی ہو بلکہ ولی کی رضامندی و موافقت سے اس نکاح کا دوبارہ کرنا واجب ہے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا ) مسند احمد سنن ترمذی ، سنن ابن ماجہ ، سنن ابوداؤد ، دیکھیں صحیح الجامع حدیث نمبر ( 7298 ) -

جو عورت خود ہی اپنا نکاح کر لے اس کے لیے حدیث میں بہت سخت وعید وارد ہوئی ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اس کے بارہ میں فرمایا ہے کہ وہ زانیہ ہے -

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اس طرح فرمایا :

( کوئی عورت کسی عورت کی شادی نہ کرے ، اور نہ ہی عورت خود اپنی شادی کرے ، جو عورت خود ہی اپنی شادی کرے گی وہ زانیہ ہے ) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ( 1782 ) دیکھیں صحیح الجامع حدیث نمبر ( 7298 ) -

اور دوسرے سوال کے بارہ میں ہم گزارش کریں گے کہ :

کہ اگر ولی اس شادی میں موافقت کر لے تو واجب یہ ہے کہ نکاح دوبارہ کیا جائے کیونکہ پہلا عقد نکاح صحیح نہیں تھا ۔

اور خاوند اور بیوی کو اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے کیے کی خالص اور سچی توبہ کرنی چاہیے اللہ تعالیٰ بخشنے والی ہے ۔

واللہ اعلم .